سوال

(198)ایک عالم خود تو عمل نہیں کرتا دوسروں کو نصیحت کرتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک عالم خود تو عمل نہیں کرتا۔ اور ممنوعات اور منہیات سے نہیں بچتا۔ لیکن وہ دوسرے کو گناہوں سے پرہیز اور نیک عمل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ پس وہ عالم کیسا ہے۔ گناہگار ہے۔ یا نہیں؟ اس کی پند ونصائع پر دوسروں کو عمل کرنا ضروری ہے۔ یا نہیں۔ اور اس عالم کی ہجو کرنی شرعاً کیسی ہے۔ (عبد الرؤف از بلرشانہ برار خربی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسا عالم بے شک گناہ گار ہے۔ اور اس کی ہجو کرنی بھی جائز ہے۔ قرآن مجید میں دونوں باتوں کا زکر ہے

یٰأَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ٢ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ٣ سورة الصف

مگر ایسا شخص وعظ کرے تو سننا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص383

محدث فتویٰ